مغربی جمہوریّت یا اسلام ؟

حرّیت درکار ہے یا پھر یہ حلقہ دام کا — نورِ صبح چاہیے یا جھٹپٹا سا شام کا
راحتیں مطلوب ہیں یا سلسلہ آلام کا — فیصلہ کیا ہے ؟ بقا یا زیست کے ایام کا

مغربی جمہوریت یا اہتمام اسلام کا

یا وڈیروں کی غلامی یا اطاعت دین کی — یا یقیں کی راہ لو یا پھر ظن و تخمین کی
پیروی جمہور کی یا دین کے آئین کی — کفر کا سکہ چلے گا یا خدا کے نام کا

مغربی جمہوریت یا اہتمام اسلام کا

تجربے میں ہم نے اپنے کھو دیے چالیس سال — مغربی جمہوریت کے دیکھے سارے خد و خال
اس نے اسلامی ممالک کو دیا ہے اختلال — یہ بدل کیا بن سکے گا جامۂ احرام کا

مغربی جمہوریت یا اہتمام اسلام کا

یہ یہودی و مسیحی ذہن کا ہے شاہکار — اس نے دیں مادر پدر آزادیاں و انتشار
یہ فقط دولت کدوں کو بخشتا ہے اقتدار — فتنۂ معصوم ہے یہ گردشِ ایام کا

مغربی جمہوریت یا اہتمام اسلام کا

دین کی قدروں کا دشمن زر پرستی کا نظام — جس کی قسمت میں نہیں ہے صبحِ صادق ایسی شام
جس کے ہاتھوں مٹ رہا ہے آدمی کا احترام — اک حسین آغاز لیکن خوفناک انجام کا

مغربی جمہوریت یا اہتمام اسلام کا

دیوِ استبداد جمہوری قبا میں الاماں — جس سبب اخلاقی قدریں ہو گئی ہیں نیم جاں
بھولی بسری ہو چلی ہیں عدل و حق کی داستاں — میں تو باغی ہوں کمالؔ اس لعبتِ گلفام کا

مغربی جمہوریت یا اہتمام اسلام کا

کمال سالار پوری